سرکاری رپورٹ

پانچواں اجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 30 جون 1997 مطابق 24 صفر 1418 ہجری (بروز سوموار)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	وقفہ سوالات	۲
۳	رخصت کی درخواستیں	۲۹
۴	زیرو آور	۳۰
۵	رپورٹ بابت بلوچستان آبپاشی و نکاسی مسودہ قانون مصدرہ 1997 مسودہ قانون نمبر 2	۴۲
۶	قرارداد نمبر 9 منجانب مولانا امیر زمان (وزیر پی اینڈ ڈی) (قرارداد منظور کی گئی)	۴۴

سرکاری رپورٹ	پانچواں / بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا پانچواں / بجٹ اجلاس مورخہ ۳۰ جون ۱۹۹۷ء بمطابق ۲۴ صفر ۱۳۱۸ ہجری (بروز سوموار) بوقت گیارہ بجکر بیس منٹ پر زیرِ صدارت جناب مولوی نصیب اللہ، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوتِ قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ہ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ ہ

ترجمہ : اور ترجمہ قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے پروردگار کو دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو۔ اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ

وقفہ سوالات

جناب ڈپٹی اسپیکر جزاک اللہ اب وقفۂ سوالات ہے میر عبدالکریم خان نوشیروانی صاحب کی سوال نمبر ۶۵ دریافت فرمائیں۔

(مسٹر عبدالرحیم مندوخیل صاحب نے دریافت کیا)

۶۵۔ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ضلع خاران میں اس وقت کتنی واٹر سپلائی اسکیم سرکاری فنڈز سے کام کر رہی ہیں۔ نیز عوام کی وساطت سے چلانے والے واٹر اسکیموں کی تعداد بھی بتلائی جائے اور ان اسکیموں کے لئے تیل / ایندھن (POL) کی مد میں محکمہ متعلقہ کی جانب سے سال رواں کے دوران سالانہ کس قدر رقم دی جاتی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

اس وقت ضلع خاران میں کل پنتیس (۳۵) اسکیمات ہیں جس میں (۲۵) پچیس محکمہ خود چلا رہا ہے۔ جبکہ دس (۱۰) اسکیمات کمیونٹی چلا رہی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

سال رواں میں تیل کی مد میں از جولائی ۱۹۹۶ء تاریخ ۱۹۹۷ء محکمہ نے چوبیس لاکھ پچاس ہزار /۲۴۵۰۰۰۰ ریلیز کئے تھے جو خرچ ہوئے ہیں۔ اس وقت ۲۵ اسکیمات محکمہ پی ایچ ای چلا رہا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) واٹر سپلائی اسکیم خاران ٹاؤن

(۲) واٹر سپلائی اسکیم سراوان

(۳) واٹر سپلائی اسکیم ٹوپیان

(۴) واٹر سپلائی اسکیم مچھی

(۵) واٹر سپلائی اسکیم بڈطاس خان

(۶) واٹر سپلائی اسکیم تمپ

(۷) واٹر سپلائی اسکیم یسی
(۸) واٹر سپلائی اسکیم میرو
(۹) واٹر سپلائی اسکیم شاہوانی
(۱۰) واٹر سپلائی اسکیم کنری
(۱۱) واٹر سپلائی اسکیم نارو
(۱۲) واٹر سپلائی اسکیم بہادرزئی
(۱۳) واٹر سپلائی اسکیم گوداتو
(۱۴) واٹر سپلائی اسکیم ٹوہ ملک
(۱۵) واٹر سپلائی اسکیم درکزی
(۱۶) واٹر سپلائی اسکیم نوتازئی / بیدیان
(۱۷) واٹر سپلائی اسکیم شاہوگیٹری
(۱۸) واٹر سپلائی اسکیم جنگیان
(۱۹) واٹر سپلائی اسکیم بڈو سلام بیگ
(۲۰) واٹر سپلائی اسکیم نکو
(۲۱) واٹر سپلائی اسکیم ایری کلگ
(۲۲) واٹر سپلائی اسکیم جاسک
(۲۳) واٹر سپلائی اسکیم ماشکیل
(۲۴) واٹر سپلائی اسکیم بسیمہ
(۲۵) واٹر سپلائی اسکیم ننگر

اس وقت دس اسکیمیں دیہی انجمن آبنوشی کے ذریعہ چل رہی ہیں۔ جنکی تفصیل درج ذیل ہیں۔

(۱) واٹر سپلائی اسکیم ہربٹ کوٹان

(۲) واٹر سپلائی اسکیم ناگزی

(۳) واٹر سپلائی اسکیم جنگل

(۴) واٹر سپلائی اسکیم نیو علی جان

(۵) واٹر سپلائی اسکیم زاروزئی

(۶) واٹر سپلائی اسکیم کنڈوزہ

(۷) واٹر سپلائی اسکیم گزی بڈو

(۸) واٹر سپلائی اسکیم شان

(۹) واٹر سپلائی اسکیم ڈیلی کلاگان

(۱۰) واٹر سپلائی اسکیم کلی عبدالغفور چنگزی۔

سردار چاکر خان ڈومکی جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب صفحہ تین پہ ہے کہ جو اسکیمیں انجن دہی انجن آب نوشی اسکے ذریعے یہ چل رہی ہیں صفحہ پہ یہ کس وقت سے ان کے تاریخ وزیر صاحب بتا سکتے ہیں یہ مختلف اسکیم ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی یہ جب سے بنی ہے چل رہی ہے جی اب تاریخ کا مجھے پتہ ہے ایک دن اور رکھ دے میں دوبارہ سوال کا جواب دینے کے لئے تیار ہوں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل نہیں یہ دہی انجن آب نوشی کے ذریعے جو چل رہی ہے تو یہ کس تاریخ سے چل رہی ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی یہ دو تین سالوں سے چل رہی ہے تاریخ کا مجھے پتہ نہیں آپ کہتے ہیں تو میں آپ کو تھوڑی دیر کے بعد بتا دیتا ہوں اجلاس کے بعد حاضر جناب بالکل جناب ہم آپ کو ضرور بتا دینگے میرا فرض ہے بتانا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۲۲ میر عبدالکریم خان نوشیروانی (میر عبدالکریم خان نوشیروانی) کی عدم موجودگی میں عبدالرحیم خان مندوخیل نے سوال دریافت کیا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل On his be-half

۶۲، میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ صوبہ بلوچستان میں اس وقت موجود رگوں (Rigs) کی تعداد کس قدر ہے۔ اور یہ رگ (Rig) اس وقت کن کن علاقوں میں مصروف کار ہیں۔ نیز ان رگوں پر سالانہ اخراجات کی تخمینہ لاگت کیا ہے۔ تفصیل دی جائے؟

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے پاس اس وقت کل آٹھ (۸) رگ مشین ہیں۔ جن میں سے ایک پر کشن رگ مشین جبکہ بقیہ سات روٹری ہیں۔ یہ رگ مشین اس وقت ان جگہوں پر کام کر رہے ہیں۔

نمبر۱	ٹون رگ	نمبر۱	لہر حیدر کچھ خضدار	چاند کارہ پر شفٹنگ متوقع ہے
نمبر۲	ٹون رگ	نمبر۲	چاہسنٹ منگچر قلات	
نمبر۳	ٹون رگ	نمبر۳	میاں غنڈی کوئٹہ	
نمبر۴	ٹون رگ	نمبر۵	جھل نگسی نیگور یور سکینڈ	
نمبر۵	ٹون رگ	نمبر۶	جورنگا وانا قلعہ عبداللہ	
نمبر۶	سینگورگ	نمبر۱	کوڈاگریشا خضدار	بجیلی پر شفٹنگ متوقع ہے
نمبر۷	سینگورگ	نمبر۲	تسپ تربت	شاہرگ پر شفٹنگ متوقع ہے
نمبر۸	پرکشن رگ		آکری جام یوسف لسبیلہ	

ایک ٹیوب ویل کی تخمینہ لاگت ۲۸۰. ملین روپے ہے۔ اور تنخواہ کی مد میں سالانہ ۹۰،۰۳،۰۰۰ خرچہ ہے۔ جس میں ایکسین جیالوجسٹ سے لے کر تمام دفتری عملہ اور فیلڈ عملہ شامل ہے۔ مزید برآں ایک رگ اور اس سے ملحقہ تمام مشیری جس میں کمپریسر ویلڈنگ پلانٹ ٹرک ٹینکر وغیرہ شامل ہیں۔ انکی مرمت اور دیکھ بھال پر اندازاً ۱،۹۲۰،۰۰۰ روپے سالانہ

خرچہ ہے۔ جس میں ٹائیر بیٹری ہائیڈرالک آئل فلٹر کمانی پٹے اور مرمت وغیرہ شامل ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۶۷ میر عبدالکریم خان نوشیروانی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل On his be-half ۔

۶۷، میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال ۹۶-۱۹۹۵ء کے دوران صوبہ میں کل کتنے ٹیسٹ(Test) بور (Bore) لگائے گئے ہیں۔ نیز کامیاب بوروں اور انکی موجودہ حالت (Position) کی تفصیل دی جائے؟

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سال ۹۶-۱۹۹۵ء کے دوران ۴۹ ٹیسٹ بور لگائے۔ ان ۴۹ ٹیسٹ بوروں /ٹیوب ویلوں میں ۳۸ ٹیوب ویل کامیاب رہے۔ جبکہ ۱۱ ٹیوب ویل ناکام رہے۔ ان ٹیوب ویلوں کی فہرست اور موجودہ حالت درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	بور کا نام	ضلع	کامیاب	ناکام	کیفیت
۱۔	نورمنڈین	خضدار	ٹیوب ویل کامیاب ہے	ـــــ	ـــــ
۲۔	کھٹ پسر تونک	ایضاً	ایضاً	ـــــ	ـــــ
۳۔	گھارو کپر تونک	ایضاً	ایضاً	ـــــ	ـــــ
۴۔	کلی محمود خان مینہ	کوئٹہ	ایضاً		باقی ماندہ کام کالونی سی وان بننا ہے۔
۵۔	کلی ترخہ کانسی	ایضاً	ایضاً		ایضاً
۶۔	گنگل زئی پشین	ایضاً	ایضاً		ایضاً
۷۔	بدل کاریز	چاغی	ایضاً		ایضاً
۸۔	چارگل کچلاک	کوئٹہ	ایضاً		سکیم کامیاب ہے کمیونٹی چلا رہی ہے۔

۹۔	چنگل خان گوگڑائی	کوئٹہ	ایضاً	واٹر سپلائی بنائی جا چکی ہے
۱۰۔	کلی چلتن محمد شہی	ایضاً	ایضاً	سکیم کامیاب ہے باقی ماندہ کام جاری ہے۔
۱۱۔	کردگاپ سرپرہ	مستونگ	ایضاً	پی سی ون بن رہا ہے۔
۱۲۔	کلی نبی بخش پنجپائی	کوئٹہ	ٹیوب ویل کامیاب ہے باقی ماندہ حصے پر کام جاری ہے۔	
۱۳۔	نیگور واٹر سپلائی بور	جھل مگسی	ایضاً	
۱۴۔	گنداخہ	جعفر آباد	ایضاً	
۱۵۔	حسین دین جمالی	ایضاً	ایضاً	
۱۶۔	خان محمد جمالی خان گڑھ	ایضاً	ایضاً	
۱۷۔	گوٹھ شیر خان کھوسہ	ایضاً	ایضاً	
۱۸۔	دربار میر حسین بور I	بولان	ایضاً	
۱۹۔	دربار میر حسین II بور سیکنڈ ربور	ایضاً	ایضاً	
۲۰۔	کلی پڑنگ آباد	مستونگ	ایضاً	سکیم کمیونٹی چلا رہی ہے
۲۱۔	کلی نوحصار	کوئٹہ	ایضاً	مشینری، پمپ ہاؤس کیلئے پی سی ون بن گیا ہے۔
۲۲۔	کلی کرک	ایضاً	ایضاً	پی سی ون بن گیا ہے فنڈز ملے نہیں۔
۲۳۔	ریگی ناصران	ایضاً	ایضاً	
۲۴۔	پیر مندر	آواران	ایضاً	سکیم کی تکمیل کیلئے کام جاری ہے۔

۲۵۔	کیکور ساقی	پنجگور	ٹیوب ویل کامیاب ہے۔	واٹر سپلائی اسکیم مکمل ہو گئی ہے
۲۶۔	پھُل آباد	پنجگور	ایضاً	مزید کوئی کام نہیں ہوا ہے۔
۲۷۔	چارسر شاہی تمپ	تربت	ایضاً	مزید کوئی کام نہیں ہوا ہے۔
۲۸۔	شیر آباد	تربت	ایضاً	اس ٹیوب ویل پر واٹر سپلائی اسکیم مکمل ہو گئی ہے۔
۲۹۔	کوہ بد تمپ	تربت	ایضاً	مزید کوئی کام نہیں ہوا ہے۔
۳۰۔	پی ایچ ای کالونی	تربت	ایضاً	اس ٹیوب ویل پر واٹر سپلائی مکمل ہو گئی ہے۔
۳۱۔	پیرگان	تربت	ایضاً	مزید کوئی کام نہیں ہوا۔
۳۲۔	گوٹھ شیراز وندر	لسبیلہ	ایضاً	بور کامیاب ہونے کے بعد ڈام گاؤں اور وندر ٹاؤن کیلئے مختص کیا گیا ہے۔
۳۳۔	بالروڈھ	خضدار	ایضاً	پی سی ون بن چکا ہے۔
۳۴۔	سرانان بڑے زئی	پشین	ایضاً	باقیماندہ کام کیلئے فنڈز کا انتظار ہے۔
۳۵۔	مرغا مہترزئی	قلعہ سیف اللہ	ایضاً	پی سی ون بنانا ہے۔
۳۶۔	ممتاز	تربت	ایضاً	مزید کوئی کام نہیں ہوا۔
۳۷۔	علی آباد	جعفر آباد	ایضاً	ٹیوب ویل لگ گیا ہے جو کامیاب ہے۔
۳۸۔	حیدر خان لونی	لورالائی	ایضاً	ٹیوب ویل لگ گیا ہے جو کامیاب ہے۔

ناکام بورز

۱۔	آکری جام یوسف	لسبیلہ	بور ناکام ہے
۲۔	ولشاد زئی فسٹ	قلات	ایضاً
۳۔	ولشاد زئی سیکنڈ	قلات	ایضاً
۴۔	کرسچن ہاؤسنگ اسکیم	کوئٹہ	ایضاً
۵۔	وشت گوران والبندین	چاغی	ایضاً
۶۔	گوٹھ پیر بخش جمالی	جعفر آباد	ایضاً
۷۔	چکل میاں خان	کوئٹہ	ایضاً
۸۔	بور فسٹ	لسبیلہ	ایضاً
۹۔	بور سکینڈ	لسبیلہ	ایضاً
۱۰۔	منکرواٹر سپلائی اسکیم	پنجگور	ایضاً
۱۱۔	کلرک ایسوی ایشن	کوئٹہ	بور متنازعہ ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۷ کے بارے میں ہم سوال کرتے ہیں یہ اس میں صفحہ ۲ پہ جو مختلف اسکیم ان کے بارے میں کہا گیا ہے مثلاً کلی محمود خان کوئٹہ کلی ترخہ کاسی کوئٹہ گانگزئی پشین بدل کاریز چاغی اسی طرح یہ جو مختلف اسکیمات ہیں اور ان کے کیفیت میں لکھا ہے کہ باقی ماندہ کام کا۔ پی۔ سی ون بنتا ہے یا اسکیم کامیاب ہیں باقی ماندہ کام جاری ہے یا پی۔ سی۔ ون بن رہا ہے یہ جو ہے کب تک یہ کام آپ مکمل کرینگے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) All ready جاری ہے انشاء اللہ اس کو جلدی مکمل کرینگے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب کوئی وقت آپ دے سکتے ہیں

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) جناب اسپیکر دو چار مہینے میں انشاء اللہ تیار کرلیں

گے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۱۳۸ میر عبدالکریم خان نوشیروانی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۱۳۸ On his behalf ۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) جناب اس سوال کا ہم سے تعلق بھی نہیں ہے یہ پی ایچ ای سے تعلق نہیں ہے ایریگیشن کے لئے خریدی گئی ہے نہیں جناب ایریگیشن کے لئے خریدی ہے ابھی تک کھڑی ہے اگر وہ ہمیں دے دیں تو ہم اس کے ذمہ دار ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب یہ چونکہ وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے پوچھا گیا ہے اور انہوں نے جواب دیا ہے اگر وہ ان سے تعلق نہیں رکھتا تو وہ پھر لکھ دیتے کہ اسکا پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے تعلق نہیں ہے ایریگیشن کا ہے اب چونکہ انہوں نے دے دیا ہے تفصیل دیا ہے۔

۱۳۸۔ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران صوبہ کے کن کن اضلاع میں کل کتنے ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال ۹۳-۱۹۹۲ء کے دوران کل ۴۳ ٹیوب ویل ذیل اضلاع میں لگائے۔

(۱) کوئٹہ	(۲) قلات	(۳) خضدار	(۴) تربت
(۵) پنجگور	(۶) خاران	(۷) چاغی	(۸) مستونگ
(۹) لسبیلہ	(۱۰) آواران	(۱۱) بارکھان	

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران ۵۷ ٹیوب ویل ذیل اضلاع میں لگائے۔

(۱) کوئٹہ	(۲) قلات	(۳) خضدار	(۴) مستونگ

(۵) قلعہ عبداللہ (۶) قلعہ سیف اللہ (۷) موسیٰ خیل (۸) لسبیلہ
(۹) تربت (۱۰) خاران (۱۱) آواران (۱۲) چاغی
(۱۳) پشین۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال ۹۶-۱۹۹۵ء کے دوران کل ۴۹ ٹیوب ویل ذیل اضلاع میں لگائے۔

(۱) کوئٹہ (۲) پشین (۳) پنجگور (۴) خضدار
(۵) قلات (۶) تربت (۷) مستونگ (۸) چاغی
(۹) جھل مگسی (۱۰) لسبیلہ (۱۱) لورالائی (۱۲) قلعہ سیف اللہ
(۱۳) آواران (۱۴) جعفرآباد (۱۵) بولان

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سال ۹۴-۱۹۹۳ء کے دوران مندرجہ ذیل اضلاع میں ٹیوب ویل لگائے۔

نمبر۱ ضلع قلات

(۱) محمد تاوا کامیاب (۲) لک حیدر زیچ کامیاب
(۳) مدرسہ جامعہ العلوم کامیاب (۴) بگ سور کامیاب

نمبر۲ ضلع خضدار

(۱) کھوری نال کامیاب (۲) باڈری وڈھ کامیاب
(۳) ملازئی علی زئی بجکی کامیاب (۴) بولزئی قاسم خانزئی کامیاب
(۵) سرداری شیر تو تک کامیاب (۶) وڈھ واٹر سپلائی بور کامیاب
(۷) زہری گھاٹ بور کامیاب

نمبر۳ ضلع کوئٹہ

(۱) کلی گل محمد کامیاب (۲) کمال آباد کامیاب
(۳) کلی کوگڑائی فیل

نمبر ۴ ضلع تربت

(۱)	پل آباد	کامیاب	(۲)	میری	کامیاب
(۳)	کیکم پور	کامیاب	(۴)	ڈپنک	کامیاب
(۵)	سلو مناز	کامیاب	(۶)	گھگران	کامیاب
(۷)	میر میر کلاتک	کامیاب			

نمبر ۵ ضلع آواران

(۱) کرو جاؤ فیل

نمبر ۶ ضلع بارکھان

(۱) ناکائی بادینی فیل

نمبر ۷ ضلع لسبیلہ

(۱) موکھن حاجی فتح محمد فیل

(۲) ایضاً " کامیاب (۳) بلوچ گوٹھ وندر کامیاب

نمبر ۸ ضلع مستونگ

(۱) پرکانی آباد فیل

(۲) اسپلنجی لالہ یوسف کامیاب

(۳) چوتو واٹر سپلائی کامیاب

(۴) پرکی واٹر سپلائی فیل

(۵) پیر پرکانی آباد فیل

(۶) اسپلنجی واٹر سپلائی کامیاب

(۷) رودینی کردگاپ کامیاب

نمبر ۹ ضلع چاغی

(۱) کلی محمد نور کامیاب

نمبر۱۰ ضلع پنجگور

(۱)	سار اوان خدائے باران	کامیاب
(۲)	بونستان بور I	کامیاب
(۳)	بونستان بور II	کامیاب
(۴)	فتح علی بازار	کامیاب
(۵)	کلیر پردم	کامیاب
(۶)	شہتان	کامیاب

نمبر۱۱ ضلع خاران

(۱)	سار اوان	کامیاب
(۲)	واشک	کامیاب
(۳)	تاہگازئی	کامیاب
(۴)	پرپیٹ	کامیاب

کل بور	۴۳
کامیاب	۳۷
ناکام	۶

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال ۹۵-۱۹۹۴ء کے مندرجہ ذیل اضلاع میں ٹیوب ویل لگائے۔

نمبر۱ ضلع کوئٹہ

(۱)	کلی نبی بخش پنجپائی	کامیاب
(۲)	وزیر آباد	کامیاب
(۳)	کلی سردا	کامیاب

(۳) کمال آباد کامیاب

نمبر ۲ ضلع قلات

(۱) شیخڑی کامیاب

(۲) سوراب فیل

(۳) ہمیاری کامیاب

(۴) رشین قلندرانی فیل

(۵) گدازئی فیل

(۶) پشی کامیاب

(۷) مٹ سینیاری تاج محمد کامیاب

(۸) ل ستیاری فیل

(۹) گلی ناروئی رسول خان کامیاب

نمبر ۳ ضلع خضدار

(۱) بڈری وڈھ کامیاب

(۲) ضیا مغلی کامیاب

(۳) ژوگن فیل

نمبر ۴ ضلع مستونگ

(۱) پتکی کامیاب

(۲) گلی انور لہڑی سورگز کامیاب

(۳) ٹوبو کردگاپ کامیاب

نمبر ۵ ضلع قلعہ عبداللہ

(۱) خواجہ نور علاؤالدین قلک کامیاب

(۲) قلک واٹر سپلائی بور کامیاب

نمبر۶ ضلع قلعہ سیف اللہ

(۱) مسلم باغ واٹر سپلائی اسکیم کامیاب

نمبر۷ ضلع موسیٰ خیل

(۱) سامے زئی کامیاب

(۲) شامے زئی کامیاب

(۳) گڑیا عیسیٰ آباد کامیاب

نمبر۸ ضلع لسبیلہ

(۱) ساکوڑہ کامیاب

نمبر۹ ضلع آواران

(۱) بدواو کامیاب

(۲) گچلے ماہی کامیاب

(۳) بنی مندرہ کامیاب

نمبر۱۰ ضلع چاغی

(۱) تفتان یور I کامیاب

(۲) تفتان یور II کامیاب

(۳) والبندین کامیاب

(۴) احمد وال کامیاب

(۵) کلی عبدالغفور جنگل زئی کامیاب

(۶) لیچے کامیاب

(۷) کلی حاجی قادر بخش چنگی کامیاب

(۸) کسر پدک فیل

نمبر ۱۱ ضلع تربت

(۱)	کیساک	کامیاب
(۲)	شاہ پک	کامیاب
(۳)	پدراک	فیل
(۴)	کلی باہوٹ بلیدہ	کامیاب
(۵)	میر مند	کامیاب
(۶)	گروانک	کامیاب
(۷)	تمپ	فیل
(۸)	کوش قلات	کامیاب
(۹)	بٹ بلیدہ	کامیاب
(۱۰)	مہناز	کامیاب
(۱۱)	خیر آباد	کامیاب

نمبر ۱۲ ضلع خاران

(۱)	کلی نور احمد پیرک زئی	کامیاب
(۲)	کلی نعیم اللہ سرگروان	کامیاب
(۳)	کلی شی عبدالخالق شمین	کامیاب
(۴)	قرباگی بسیمہ	فیل

نمبر ۱۳ ضلع پشین

(۱)	ہیکل زئی	کامیاب
(۲)	پشین سٹیڈیم	کامیاب
(۳)	گورنمنٹ گیسٹ ہاؤس	کامیاب

کامیاب ۳۷
فیل ۱۰

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سال ۹۶-۱۹۹۵ء کے دوران مندرجہ ذیل اضلاع میں ٹیوب ویل لگائے۔

نمبر شمار نمبر ۱ ضلع کوئٹہ

(۱)	کلی محمود خان مینا تحتانی	کامیاب
(۲)	کلی ترشہ کانسی	کامیاب
(۳)	کلی چار گل	کامیاب
(۴)	چو کل میاں خان کسی بیگ	کامیاب
(۵)	چلتن محمد شی	کامیاب
(۶)	چوکل خان گوگزائی	کامیاب
(۷)	کرسچن کالونی (تنازعہ)	کامیاب
(۸)	کلی نبی بخش حسین علی	کامیاب
(۹)	نوحصار	کامیاب
(۱۰)	کلی کرک	کامیاب
(۱۱)	ریگی ناصران	کامیاب
(۱۲)	کلرک ایسوسی ایشن (تنازعہ)	کامیاب

نمبر ۲ ضلع پشین

(۱)	گنگل زئی	کامیاب
(۲)	سرامان بٹے زئی	کامیاب

نمبر ۳ ضلع پنجگور

(۱)	کل کورساق	کامیاب

(۲) پھل آباد کامیاب

نمبر۴ ضلع خضدار

(۱) نوربدین توتک کامیاب

(۲) کھٹ کیسر توتک کامیاب

(۳) گوروکسر توتک کامیاب

(۴) بیلار وڈھ کامیاب

نمبر۵ ضلع قلات

(۱) زلشاو زئی I کامیاب

(۲) زلشاو زئی II کامیاب

نمبر۶ ضلع تربت

(۱) چارسر شاہی تمپ کامیاب

(۲) خیر آباد کامیاب

(۳) کوہ بد تمپ کامیاب

(۴) ایری گیشن کالونی کامیاب

(۵) پسیری کان کامیاب

(۶) ممناز بلیدہ کامیاب

نمبر۷ ضلع مستونگ

(۱) کردگاپ سریاب کامیاب

(۲) پڑنگ آباد کامیاب

نمبر۸ ضلع چاغی

(۱) دشت گوران فیل

(۲) بدل کاریز نوشکی کامیاب

نمبر ۹ ضلع جھل مگسی

(۱)

نمبر ۱۰ ضلع لسبیلہ

(۱) بارو بورا فیل

(۲) بارو بور ۱۱ فیل

(۳) گوٹھ شیر داد وندر کامیاب

(۴) آکری جام یوسف فیل

نمبر ۱۳ ضلع لورالائی

(۱) حیدر خان لونی فیل

نمبر ۱۴ ضلع قلعہ سیف اللہ

(۱) مرزا مسترزئی کامیاب

نمبر ۱۵ ضلع آواران

(۱) پیرووندر کامیاب

نمبر ۱۶ ضلع جعفر آباد

(۱) گوٹھ پیر بخش جمالی فیل

(۲) علی آباد فیل

(۳) گنداخہ کامیاب

(۴) حسین دین جمالی کامیاب

(۵) خان گڑھ کامیاب

(۶) گوٹھ بشیر خان کھوسہ کامیاب

نمبر ۱۷ ضلع بولان

(۱) دربار میر حسین ۱ کامیاب

(۲) دربار میر حسین ۱۱ کامیاب

کل ٹیوب ویل ۴۹

کامیاب ٹیوب ویل ۳۷

فیل ٹیوب ویل ۱۲

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سال ۱۹۹۳ء تا ۱۹۹۶ء ذیل اضلاع میں بور کئے۔

نمبر شمار	ڈسٹرکٹ	۱۹۹۳-۹۴ء	۱۹۹۴-۹۵ء	۱۹۹۵-۹۶ء
۱۔	کوئٹہ	۳	۳	۱۲
۲۔	قلات	۳	۹	۲
۳۔	خضدار	۷	۳	۳
۴۔	تربت	۷	۱۱	—
۵۔	پنجگور	۶	—	۲
۶۔	خاران	۱	۸	—
۷۔	چاغی	۱	۳	۲
۸۔	مستونگ	۷	۳	۲
۹۔	لسبیلہ	۳	۱	۳
۱۰	آواران	۱	۲	۱
۱۱۔	بارکھان	۱	—	—
۱۲۔	قلعہ عبداللہ	—	۲	—
۱۳۔	قلعہ سیف اللہ	—	۱	—
۱۴۔	موسیٰ خیل	—	۳	۲
۱۵۔	پشین	—	۳	۲
۱۶۔	جھل مگسی	—	—	۱

۱۷۔ لورالائی — — ۱

۱۸۔ جعفر آباد — — ۹

۱۹۔ بولان — — ۲

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۱۳۹ میر عبدالکریم خان نوشیروانی

عبدالرحیم خان مندوخیل On his behalf ۔

۱۳۹۔ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ حالیہ درآمد شدہ فرانسیسی رگ کس قدر گہرائی تک کام کرنے کی استعداد / صلاحیت رکھتی ہے۔ نیز کیا ماہرین کی رائے کے مطابق یہ مشینیں ہمارے آبنوشی اور آبپاشی کی ضروریات کو پوری کرنے کے لئے موزوں ہے تفصیل دی جائے؟

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

حکومت بلوچستان نے یہ رگیں محکمہ آبپاشی و برقیات کے لئے خریدی ہیں۔ تفصیلات متعلقہ محکمے سے حاصل کی جائیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۲۴۹ سردار عبدالرحمن کھیتران دریافت فرمائیں

۲۴۹۔ سردار عبدالرحمن کھیتران

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ آزراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

الف۔ کیا یہ درست ہے کہ رکھنی میں واقع چچہ ندی کا پانی حکومت پنجاب پر فروخت کیا گیا ہے۔

ب۔ اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو یہ پانی کس معاہدہ کے تحت فروخت کیا گیا ہے اور کن کن شخصیات کو کس قدر معاوضہ ادا کیا گیا ہے تفصیل دی جائے؟

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

الف۔ جی نہیں چچہ ندی کا پانی حکومت پنجاب پر فروخت نہیں کیا گیا ہے۔

ب:۔ پچہ ندی کا پانی فروخت نہیں کیا گیا۔ لہذا معاوضہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر جواب کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے اگر کوئی ضمنی سوال ہے تو کریں۔

سردار عبدالرحمان کھیتران جناب اسپیکر صاحب اس پر میرا ضمنی سوال ہے یہ میرے حلقہ انتخاب میں پچا ندی پر فاروق لغاری صدر پاکستان نے پانچ ٹیوب ویل لگائے۔ فورٹ منرو کو پانی دینے کے لئے اور اس نے حکومت بلوچستان سے کوئی معاہدہ کیا۔ اور میں جمہوری وطن پارٹی میں تھا۔ پیپلز پارٹی کی حکومت تھی۔ تو اس کا میں نے زبردستی کام بھی رکوایا لیکن حکومت بالا دست ہے ۲ انچ ڈایا کے تقریباً تیس انچ پانی فورٹ منرو کو لے جایا جا رہا ہے۔ اس میں محکمہ نے جو جواب دیا ہے یہ غلط بیانی سے کام لیا ہے باضابطہ اس پر معاوضہ ادا کیا گیا ہے حکومت بلوچستان کے ذریعے اور مقامی انتظامیہ نے یہ پے منٹ کی ہے جس میں اس کے نیچے میری بھی زمینیں ہیں۔ تو میرا حصہ بھی انہوں نے رکھا لیکن میں نے انکار کیا۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) جناب ہم نے صاف لکھا ہے کہ ہم نے پچا ندی کا کوئی پانی فروخت نہیں کیا ہے۔ معاوضے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ اگر کوئی ثبوت پیش کریں۔

سردار عبدالرحمان کھیتران میرے پاس اس کا ثبوت ہے ریکارڈ ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) اگر یہ انتظامیہ نے بھیجا ہے تو ہم اس کے ذمہ دار نہیں۔ وہ ذمہ دار ہے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران میں آپ سے ذاتی سوال نہیں کر رہا ہوں میں حکومت بلوچستان کی بات کر رہا ہوں کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان کا پانی صوبہ پنجاب پر فورٹ منرو واٹر سپلائی کے لئے بھیجا ہے۔ جس میں اس وقت کے ایم پی اے کو بھی معاوضہ ادا کیا گیا۔ اور میرا معاوضہ بھی آج تک ڈپٹی کمشنر بارکھان کے دفتر میں پڑا ہوا ہے۔ جس کو میں نے لینے سے انکار کیا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر اس کے ثبوت میں کوئی دستاویز پیش کر سکتے ہیں۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) جناب اس کے لئے میری عرض ہے محکمے نے کوئی پانی نہیں بھیجا ہے اور نہ کوئی معاوضہ ادا کیا ہے اگر انتظامیہ نے بھیجا ہے تو دوبارہ سوال کرے انتظامیہ سے ہم نے کوئی پانی نہیں بھیجا ہے۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران یہ واٹر سپلائی کا مسئلہ ہے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ساتھ باضابطہ انہوں نے میٹنگیں کیں۔ ان کے ایس ای ایکسین سیکرٹری لیول تک لوگ آئے۔ فورٹ منرو پر کمشنر لیول پر میٹنگیں ہوئیں۔ پہلے ہمارے سابقہ وفاقی وزیر صاحب تھے میر باز خان اس نے کوئی ڈیڑھ کروڑ روپے پر بھیجنے کی کوشش کی پھر میر طارق کھیتران پچاس لاکھ میں اپنی ٹیوب ویل بھیجنے کی کوشش کی۔ آخر یہ ہوا کہ اس ندی میں پانچ بور جو اس وقت موقع پر موجود ہیں حکومت بلوچستان کے ساتھ معاہدہ کیا گیا اور اس کا معاوضہ جو میرا حصہ ہے ڈی سی بارکھان کے پاس جس حساب سے مل کر جو بھی انہوں نے بنانا تھا وہ آج تک وہاں پڑا ہوا ہے اس میں محکمہ کی غلط بیانی ہے۔ اس سے ہمارا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) محکمہ نے کوئی پانی نہیں بھیجا ہے اگر انتظامیہ نے بھیجا ہے تو اور بات ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر کیا آپ انہیں کوئی دستاویزی ثبوت پیش کرنے کے لئے کہیں گے

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) بے شک پیش کرے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ محکمہ نے نہیں بھیجا ہے۔ اس وقت جو فورٹ منرو کو پانی دیا جا رہا ہے ایک محمد علی لغاری ہے اس کی وہاں سے ایک میل زمین دور ہے وہاں سے پانی دیا جا رہا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب اگر پی ایچ ای نے فروخت نہیں کیا ہے گورنمنٹ کے کس محکمے نے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ گورنمنٹ کے کس محکمے نے فروخت کیا ہے۔ یا دوسرے کو حوالے کیا ہے۔ اس کا گورنمنٹ کیا جواب دے گی۔ گورنمنٹ کا کوئی محکمہ اس کی انتظامیہ نے اس کے ایس ای نے یہ کام کیا ہے ہم گورنمنٹ سے پوچھتے ہیں۔ کہ یہ اس کا جواب دے کیا یہ

پانی دوسروں کو دیا ہے یا نہیں ۔ خواہ وہ قیمت پر ہی کیوں نہ ہو ۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) جناب اسپیکر ہمارے محکمہ نے تو نہیں کیا ہے اگر ہے تو اسکی میں ضرور انکوائری کرونگا ۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران جناب اسپیکر ۔ اس کا میرے پاس باضابطہ ریکارڈ ہے ۔ ڈی سی کل موجود نہیں تھا ۔ تو میں آج اس سے فیکس کے ذریعے منگوا رہا ہوں ۔ اور میں آپ کو اس کا باضابطہ ریکارڈ مہیا کر دیتا ہوں کہ انہوں نے معاوضہ ادا کیا ہے اور حکومت بلوچستان نے یہ پانی فروخت کیا ہے اس کے پیسے لئے ہیں اور وہاں کے لوگوں کو اس کا معاوضہ ادا کیا گیا ہے ۔ جو ندی کا پانی ہے اس کے نیچے ہماری زمینیں ہیں وہاں پر حکومت بلوچستان نے دو چینل بنائے ہیں جس پر ہماری زمینیں ہیں اور اس سے ہماری زمینیں متاثر ہوئی ہیں ۔ اس چیز سے یہ باضابطہ پبلک ہیلتھ اور اریگیشن دونوں محکموں نے مل کر حکومت پنجاب کے ساتھ معاہدہ کیا ہے فورٹ منرو میں اس کی میٹنگیں ہوئی ہیں میں اس چیز کو چیلنج کرتا ہوں ۔ کہ سودا ہے اور حکومت بلوچستان نے بیچا ہے ۔ میرا سوال یہ ہے کہ کس طریقہ کار کے مطابق بلوچستان کا پانی بیچا گیا ہے جبکہ وہاں ہمارا علاقہ بھی ہے ۔ ہمیں اپنا پانی جا رہا ہے ۔

نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی پوائنٹ آف آرڈر ۔ یہ جو آپ نے پبلک ہیلتھ کا سوال کیا ہے انہوں نے اس سے انکار کیا ہے ۔ ہمارے ریکارڈ میں یہ نہیں ہے ۔ اگر انتظامیہ نے کیا ہے تو آپ کے ساتھ ہی بیٹھے ہیں مندوخیل صاحب ۔ ان کے علم میں ضرور ہوگا ۔ ان سے پوچھ لیں یہ بتائیں گے کیونکہ یہ بڑے ستونوں میں سے تھے ۔ تو انہوں نے بیچا ہے ۔ ہماری گورنمنٹ نے تو نہیں بیچا ہے ۔

سردار عبدالرحمان کھیتران جناب اسپیکر صاحب ۔ اس وقت میں موجودہ گورنمنٹ سے سوال پوچھوں گا ۔ جو گورنمنٹ گزر چکی ہے وہ تو جواب نہیں دے گی ۔ اس وقت موجودہ حکومت مجھے جواب دے کہ انہوں نے بیچا ہے یا میر ذوالفقار مگسی صاحب کی گورنمنٹ نے بیچا ہے ۔ یا جس نے بھی بیچا ہے ۔ تو اس وقت موجودہ حکومت اس چیز کا جواب دے

گی کہ کیوں بھیجا گیا اور اس پر انکوائری کرائے کہ بلوچستان کا پانی ۔ وہاں میرا علاقہ بھی ہے وہاں پر میرا گاؤں بھی ہے ان کو پانی نہیں دیا گیا ہے ۔ وہاں سے تیس انچ پانی لے کر فورٹ منرو کو دیا جا رہا ہے ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں لے جایا جا رہا ہے ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب جس نے بھی کیا ۔ اس وقت اس ذمہ داری اس گورنمنٹ کی ہے ۔ یہ گورنمنٹ جواب دے گی ۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) جناب اسپیکر ۔ عبدالرحمان صاحب نے جو جوابات اٹھایا ہے اگر اسکے ساتھ کوئی ثبوت ہے وہ بھی ہمیں دیا جائے ۔ اس بارے میں ہم انکوائری کر لیں گے ۔ اور اس کو تفصیل فراہم کر دیں گے ۔

سردار عبدالرحمان کھیتران شکریہ جناب میں یہی کہنا چاہتا ہوں ۔

۵ ، میر جان محمد خان جمالی

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / بابائ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔

الف :۔ ۲۱ فروری ۹۷ تا ۲۸ مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ متعلقہ اور اسکے زیرِ انتظام تمام منسلکہ محکمہ جات / پروجیکٹس (اگر ہوں) میں کتنے گریڈ ۱۷ و بالا آفیسران کے تبادلے کر دیئے ہیں ۔

ب :۔ مذکورہ بالا تبدیل کردہ آفیسران اپنے آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے ۔ اپنے پیشرو آفیسران سے چارج لینے والے آفیسروں کے آبائی ضلع و رہائش کی تفصیل بھی دی جائے ۔

ج :۔ مذکورہ آفیسروں کے تبادلوں میں ٹی ۔ اے اور ڈی ۔ اے کی مد میں کل کسقدر رقم ادا کر دی گئی ہے ۔ نیز ہر آفیسر کو ادا کردہ سفر خرچ کی علیحدہ علیحدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے ۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

تفصیل درج ذیل ہے ۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	مقام تبادلہ	جائے تعیناتی	مدت تعیناتی	ضلع	کیفیت
۱۔	آفتاب احمد	اسسٹنٹ انجینئر	خضدار	ای اینڈ ایم پی ایچ ای	۱ سال	خضدار	اس پر

	آفس آف چیف انجینئر ساؤتھ خضدار		ڈویژن کوئٹہ			عملدرآمد ہوا
۲	عبدالرزاق	اسسٹنٹ انجینئر	ای اینڈ ایم اسسٹنٹ انجینئر پی ایچ ای ڈویژن کوئٹہ	۲ سال ساؤتھ خضدار	نصیر آباد	ایضاً
۳	عبدالحسین جمالی	ایضاً	پی۔ایچ۔ای لیبر ڈیپارٹمنٹ سب انجینئر کوئٹہ ڈویژن ڈیرہ مراد جمالی	۳ سال	نصیر آباد	ایضاً

ب:۔ مسمی عبدالرزاق اسسٹنٹ انجینئر عرصہ ۲ سال سے ای اینڈ ایم ڈویژن پی۔ایچ۔ای کوئٹہ میں تعینات تھے۔ اور مسمی آفتاب احمد نے اس سے چارج لیا ہے۔ مسمی آفتاب احمد ضلع خضدار کا لوکل باشندہ ہے اور مسمی عبدالرزاق ضلع نصیر آباد کا باشندہ ہے۔

ج:۔ اس ضمن میں گزارش ہے کہ درج بالا آفیسران کو صرف سریل نمبر ۲، ۳ کو قواعد و ضوابط کے مطابق ٹی۔اے / ڈی۔اے دینے کی اجازت دی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر سوال نمبر ۸ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب۔

۸۔ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ / بایاڈ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ سال ۱۹۹۳ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ میں گریڈ ۱۷ کے کتنے ملازمین تعینات ہوئے ہیں۔ تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، تعلیمی کوائف و تاریخ تعیناتی، جائے تعیناتی اور ضلع و رہائش کی تفصیل دی جائے؟

ب:۔ مذکورہ تعیناتیوں کے لئے بنیادی شرائط کیا رکھی گئی تھیں اور کیا مذکورہ آسامیوں کی عام تشہیر کی گئی ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہو تو کن اخبارات و رسائل میں اگر نہیں تو کیوں۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

الف :۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں گریڈ ۱۷ کے ۸ ملازمین ۱۹۹۳ء تا ۱۹۹۷ء کے دوران تعینات ہوئے ہیں۔ جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	تعلیمی کوائف	تاریخ تعیناتی	جائے تعیناتی	ضلع رہائش
۱۔	عبدالسمیع	ملک فتح خان	ایم ایس سی جیالوجی	۹۔۱۰۔۹۳	(ای اینڈ ایم) پی ایچ ای کوئٹہ	لورالائی
۲۔	مظہر علی	سید الطاف علی	ایم ایس سی	۲۹۔۱۰۔۹۳	کوئٹہ	

بی ا جونیئر ہائیڈرولوجسٹ کے لئے درج ذیل تعلیمی کوائف ماسٹر ڈگری سیکنڈ کلاس۔ گورنمنٹ سے منظور شدہ یونیورسٹی (In conected Subject) بمعہ تین سالہ تجربہ ان ریسرچ Or یا بلوچستان پبلک سروس (Allied Field) الائیڈ فیلڈ کمیشن کے ذریعے بھرتی کرنا۔

۲۔ جیالوجسٹ ماسٹر ڈگری سیکنڈ ڈویژن گورنمنٹ سے منظور شدہ یونیورسٹی (In Geophysics)

۳۔ جیالوجی سپیلائزیشن (Specialization) یا فزکس بی ایس سی جیالوجی ڈپلومہ۔ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کرنا بلوچستان پبلک سروس کمیشن نے ان آسامیوں کی تشہیر کی تھی۔

نام	ولدیت	تعلیمی کوائف	تاریخ تعیناتی	جائے تعیناتی	ضلع رہائش
عزیز اللہ کاسی اسسٹنٹ انجینئر (بی۔۱۷)	عبدالرزاق کاسی	بی ای سول	۱۲۔۱۱۔۹۵	BRWSSP Quetta.	لوکل کوئٹہ
مولا داد اے۔ ای (بی۔۱۷)	خدائیداد	بی ای سول	۱۲۔۱۱۔۹۵	ڈی جی پی اینڈ سرکل کوئٹہ	لوکل لورالائی
سلمان عزیز لودھی اسسٹنٹ ڈائریکٹر Mis	عزیز احمد لودھی	ایم ایس سی	۱۲۔۱۱۔۹۵	ایضاً	ڈومسائل کوئٹہ